اتوار یکم اگست، 2021

مضمون۔ محبت

سنہری متن: رومیوں 13 باب 10 آیت

"محبت شریعت کی تعمیل ہے۔"

جوابی مطالعہ: زبور 119: 97، 114، 117، 127، 133، 165 آیات

97۔ آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں۔ مجھے دن بھر اُسی کا دھیان رہتا ہے۔

114۔ تُو میرے چھپنے کی جگہ اور میری سپر ہے۔ مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے۔

117۔ مجھے سنبھال اور میں سلامت رہوں گا اور ہمیشہ تیرے آئین کا لحاظ رکھوں گا۔

127۔ اِس لئے میں تیرے فرمان کو سونے سے بلکہ کندن سے بھی زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔

133۔ اپنے کلام سے میری راہنمائی کر۔ کوئی بدکاری مجھ پر تسلط نہ پائے۔

165۔ تیری شریعت سے محبت رکھنے والے مطمین ہیں۔ اُن کے ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یشوع 22 باب 5 آیت (رکھنا)

5۔۔۔اِس فرمان اور شرع پر عمل کرنے کی نہایت احتیاط رکھنا جس کا حکم خداوند کے بندہ موسیٰ نے تم کو دیا کہ تم خداوند اپنے خدا سے محبت رکھو اور اُس کی سب راہوں پر چلو اور اُس کے حکموں کو مانو اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے اُس کی بندگی کرو۔

2۔ روت 1 باب 1، 2 (تا تیسرا)، 3 تا 6، 8، 9 (تب) تا 11 (تا پہلا)، 12 (تا ۔)، 14 (تا :)، 19، 16 (تا ۔) آیات

1۔اور اِن ہی ایام میں جب قاضی انصاف کیا کرتے تھے ایسا ہوا کہ اِس سرزمین میں کال پڑا اور یہوداہ کے بیت لحم کا ایک مرد اپنی بیوی اور دو بیٹوں کو لے کر چلا کہ موآب کے ملک میں جا کر بسے۔

2۔اِس مرد کا نام الیملک اور اسکی بیوی کا نام نعومی تھا اور اسکے دونوں بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے۔

3۔اور نعومی کا شوہر الیملک مر گیا۔ پس وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقی رہ گئے۔

4۔اِن دونوں نے ایک ایک موآبی عورت بیاہ لی۔ اِن میں سے ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا۔ اور وہ دس برس کے قریب وہاں رہے۔

5۔ اور محلون اور کلیون دونوں مر گئے۔ سو وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور خاوند سے چھوٹ گئی۔

6۔ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں کو لے کر اٹھی کہ موآب کے ملک سے لوٹ جائے اس لئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کو روٹی دی اور یوں اُن کی خبر لی۔

8۔ اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا کہ تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ جیسا تم نے مرحوموں کے ساتھ اور جیسا میرے ساتھ کیا ویسا ہی خداوند تمہارے ساتھ مہر سے پیش آئے۔

9۔ تب اس نے اُن کو چوما اور وہ چلا چلا کر رونے لگیں۔

10۔ پھر اُن دونوں نے اس سے کہا کہ نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ لوٹ کر تیرے لوگوں میں جائیں گی۔

11۔ نعومی نے کہا

12۔ اے میری بیٹیو لوٹ جاؤ اور اپنا راستہ لو کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ہوں اور شوہر کرنے کے لائق نہیں۔

14۔ تب وہ پھر چلا چلا کر روئیں۔

16۔ روت نے کہا تو منت نہ کر کہ میں تجھے چھوڑوں اور تیرے پیچھے سے لوٹ جاؤں کیونکہ جہاں تو جائے گی میں جاؤں گی اور جہاں تو رہے گی میں رہوں گی تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا۔

19۔ سو وہ دونوں چلتے چلتے بیت لحم میں آئیں۔

3۔ روت 2 باب 1، 2 (تا پہلا)، 5، 6، 8 تا 12 آیات

1۔ اور نعومی کے شوہر کا ایک رشتہ دار تھا جو الیملک کے گھرانے کا اور بڑا مالدار تھا اس کا نام بوعز تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ سوموآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دے تو میں کھیت میں جاؤں اور جو کوئی کرم کی نظر مجھ پر کرے اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چنوں اُس نے اُس سے کہا جا میری بیٹی۔

5۔ پھر بوعز نے اپنے اُس نوکر سے جو کاٹنے والوں پر مقرر تھا پوچھا یہ کس کی لڑکی ہے؟

6۔ اُس نوکر نے جو کاٹنے والوں پر مقرر تھا جواب دیا یہ وہ موآبی لڑکی ہے جو نعومی کے ساتھ موآب کے ملک سے آئی ہے۔

8۔ تب بوعز نے روت سے کہا اے میری بیٹی! کیا تجھے سنائی نہیں دیتا؟ تُو دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نہ جانا اور نہ یہاں سے نکلنا بلکہ میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہنا۔

9۔ اُس کھیت پر جسے وہ کاٹتے ہیں تیری آنکھیں جمی رہیں اور تُو اِن ہی کے پیچھے پیچھے چلنا۔ کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں دیا کہ وہ تجھے نہ چھوئیں؟ اور جب تُو پیاسی ہو تو برتنوں کے پاس جا کر اسی پانی میں سے پینا جو میرے جوانوں نے بھرا ہے۔

10۔ تب وہ اوندھے منہ گری اور زمین پر سرنگوں ہو کر اُس سے کہا کیا باعث ہے کہ تُو مجھ پر کرم کی نظر کر کے میری خبر لیتا ہے حالانکہ میں پردیسن ہوں؟

11۔ بوعز نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تُو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا وہ سب مجھے پورے طور پر بتایا گیا ہے کہ تُو نے کیسے اپنے ماں باپ اور زادبوم کو چھوڑا اور ان لوگوں میں جِن کو تُو اس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی۔

12۔ خداوند تیرے کام کا بدلہ دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جس کے پروں میں تو پناہ کے لیے آئی ہے تجھ کو پورا اجر ملے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ صفنیاہ 3 باب 17 آیت

17۔ خداوند تیرا خدا جو تجھ میں ہے قادر ہے۔ وہی بچا لے گا۔ وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خوشی کرے گا۔ وہ اپنی محبت میں مسرور رہے گا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شادمانی کرے گا۔

5۔ رومیوں 13 باب 8، 10 آیات

8۔ آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پورا عمل کیا۔

10۔ محبت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے محبت شریعت کی تعمیل ہے۔

6۔ گلتیوں 5 باب 14 آیت

14۔ کیونکہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے پورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس سے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔

7۔ 1 یوحنا 4 باب 7، 8، 10 (تا تیسرا)، 11، 12، 16، 18، 19، 21 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔اے عزیزو! آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔

8۔جو محبت نہیں رکھتا وہ خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہے۔

10۔ محبت اِس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی۔

11۔اے عزیزو! جب خدا نے ہم سے ایسی محبت کی تو ہم پر بھی ایک دوسرے سے محبت رکھنا فرض ہے۔

12۔خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں تو خدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی محبت ہمارے دل میں کامل ہو گئی ہے۔

16۔جو محبت خدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے۔ خدا محبت ہے اور جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خدا میں قائم رہتا ہے اور خدا اُس میں قائم رہتا ہے۔

18۔محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔

19۔ہم اِس لئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔

21۔اور ہم کو اُس کی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے۔

8۔ 1 یوحنا 5 باب 3 (تا:) آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں۔

سائنس اور صحت

1۔ 384:5۔6

آیئے ہم محبت کی شریعت سے خود کی حوصلہ افزائی کریں۔

2۔ 494:10۔15

الٰہی محبت نے ہمیشہ انسانی ضرورت کو پورا کیا ہے اور ہمیشہ پورا کرے گی۔اس بات کا تصور کرنا مناسب نہیں کہ یسوع نے محض چند مخصوص تعداد میں یا محدود عرصے تک شفا دینے کے لئے الٰہی طاقت کا مظاہرہ کیا، کیونکہ الٰہی محبت تمام انسانوں کے لئے ہر لمحہ سب کچھ مہیا کرتی ہے۔

فضل کا معجزہ محبت کے لئے کوئی معجزہ نہیں ہے۔

3۔ 454:17۔24

شفا اور تعلیم دونوں میں خدا اور انسان سے محبت سچی ترغیب ہے۔ محبت راہ کو متاثر کرتی، روشن کرتی، نامزد کرتی اور راہنمائی کرتی ہے۔ درست مقاصد خیالات کو شہ دیتے، اور کلام اور اعمال کو قوت اور آزادی دیتے ہیں۔ محبت سچائی کی الطار پر بڑی راہبہ ہے۔ فانی عقل کے پانیوں پر چلنے اور کامل نظریہ تشکیل دینے کے لئے صبر کے ساتھ الٰہی محبت کا انتظار کریں۔ صبر کو ”اپنا پورا کام کرنا چاہئے۔“

4۔ 243:4۔13، 25۔29

الٰہی محبت، جس نے زہریلے سانپ کو بے ضرر بنایا، جس نے آدمیوں کو اُبلتے ہوئے تیل سے، بھڑکتے ہوئے تندور سے، شیر کے پنجوں سے بچایا، وہ ہر دور میں بیمار کو شفا دے سکتی اور گناہ اور موت پر فتح مند ہو سکتی ہے۔ اس نے یسوع کے اظہاروں کو بلا سبقت طاقت اور محبت سے سرتاج کیا۔ لیکن ''وہی عقل۔۔۔ جو مسیح یسوع کی بھی ہے''، سائنس کے خط کے ہمراہ ہونی چاہیئے تاکہ نبیوں اور رسولوں کے پرانے اظہاروں کو دوہرائے اور تصدیق کرے۔

سچائی میں غلطی کا کوئی شعور نہیں ہے۔ محبت میں نفرت کا کوئی فہم نہیں ہے۔ زندگی کی موت کے ساتھ کوئی شراکت نہیں ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت ہر اُس چیز کے لئے ہلاکت کا ایک قانون ہے جو اِن کے برعکس ہے، کیونکہ یہ خدا کے سوا کچھ بھی ظاہر نہیں کرتیں۔

5۔ 135:21۔32

یہ کہا گیا ہے اور یہ سچ بھی ہے کہ مسیحت سائنس ہونی چاہیئے اور سائنس مسیحت ہونی چاہیئے، وگرنہ یا اِس کے برعکس دوسرا کوئی بھی جھوٹ اور بیکار ہی ہے؛ مگر کوئی بھی غیر ضروری یا غیر حقیقی نہیں ہے، وہ اظہار میں یکساں ہی ہیں۔ یہ دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھتا ثابت ہوتا ہے۔ مسیحت جیسے کہ یسوع نے اس کی تعلیم دی کوئی بھید یا تقریبات کا ایک نظام نہیں اور نہ ہی ایک رسمی یہوواہ کی طرف سے ایک خاص تحفہ ہے؛ بلکہ یہ غلطی کو رفع کرنے اور بیمار کو شفا دینے کے لئے الٰہی محبت کا اظہار تھا، محض مسیح یا سچائی کے نام سے نہیں، بلکہ سچائی کے اظہار میں، جیسا معاملہ الٰہی روشنی کے سلسلہ کا ہوا ہوگا۔

6۔ 304:9۔15

یہ کرسچن سائنس کا عقیدہ ہے: کہ الٰہی محبت اپنے اظہار یا موضوع سے عاری نہیں ہوسکتی، کہ خوشی غم میں تبدیل نہیں ہوسکتی کیونکہ غمی خوشی کی مالک نہیں ہے؛ کہ اچھائی بدی کو کبھی پیدا نہیں کرسکتی؛ کہ مادا کبھی عقل کو پیدا نہیں کرسکتا نہ ہی زندگی کبھی موت کا نتیجہ موت ہوسکتی ہے۔ کامل انسان، خدا یعنی اپنے کامل اصول کے ماتحت، گناہ سے پاک اور ابدی ہے۔

7۔ 288 :3۔8

سچ اور غلطی کے مابین فرضی جنگ روحانی حواس کے ثبوت اور مادی حواس کی گواہی کے مابین محض ایک ذہنی تصادم ہے،اور روح اور بدن کے مابین یہ جنگ الٰہی محبت کے فہم اور اُس پر ایمان کے وسیلہ تمام تر سوالات کو حل کردے گی۔

8۔ 560 :10۔17

آسمان ہم آہنگی کو پیش کرتا ہے اور الٰہی سائنس آسمانی ہم آہنگی کے اصول کی تشریح کرتی ہے۔ انسانی فہم کے لئے ایک بڑا معجزہ الٰہی محبت ہے،اور وجودیت کی سب سے بڑی ضرورت اُس چیز کا حقیقی تصور پانا ہے جو انسان کے اندر آسمان کی بادشاہی کو تعمیر کرتی ہے۔ یہ مقصد تب تک حاصل نہیں کیا جاتا جب تک ہم اپنے پڑوسی سے نفرت کرتے یا کسی ایسے شخص سے متعلق جھوٹے اندازے کو قبول کرتے ہیں جسے خدا کے کلام کی آواز بننے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

9۔ 367 :3۔10 (تا دوسرا)

کسی فرد کے لئے نرم الفاظ اور مسیحی حوصلہ افزائی، اُس کے خدشات کے لئے رحم و صبر کرنا اور اُن کا خاتمہ کرنا ایسی جذباتی اجتماعی قربانیوں کے نظریات، دقیانوسی مستعار لی گئی تقریروں اور مباحثوں سے قدرے بہتر ہے جو الٰہی محبت سے شعلہ زن جائز کرسچن سائنس کی مضحکہ خیز نقل کے سوا کچھ نہیں ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سچائی، مسیح کی تلاش کرنے کا یہی مطلب ہے۔

10۔ 22-16:239

ہماری ترقی کا تعین کرنے کے لئے، ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ ہماری ہمدردیاں کہاں ہیں اور ہم کسے بطور خدا قبول کرتے اور اُس کی تابعداری کرتے ہیں۔ اگر الٰہی محبت ہمارے نزدیک تر، عزیز تر اور زیادہ حقیقی ہوتی جاتی ہے، تو مادا روح کے حوالے ہو رہا ہے۔ تو جن مقاصد کا ہم تعاقب کرتے ہیں اور جس روح کو ہم ظاہر کرتے ہیں وہ ہمارے نقطہ نظر کو پیش کرتی ہے، اور دکھاتی ہے کہ ہم کیا فتح کر رہے ہیں۔

11۔ 26-15:55

سچائی کا لافانی نظریہ، اپنے پروں تلے بیماروں اور گناہگاروں کو یکجا کرتے ہوئے، صدیوں کا احاطہ کر رہا ہے۔ میری خستہ حال امید اُس خوشی کے دن کا احساس دلانے کی کوشش کرتی ہے، جب انسان مسیح کی سائنس کو سمجھے گا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھے گا، جب وہ یہ جانے گا کہ خدا قادر مطلق ہے اور جو کچھ اُس نے انسان کے لئے کیا ہے اور کر رہا ہے اُس میں الٰہی محبت کی شفائیہ طاقت کو جانے گا۔ وعدے پورے کئے جائیں گے۔ الٰہی شفا کے دوبارہ ظاہر ہونے کا وقت ہمہ وقت ہوتا ہے؛ اور جو کوئی بھی اپنا زمینی سب کچھ الٰہی سائنس کی الطار پر رکھتا ہے، وہ اب مسیح کے پیالے میں سے پیتا ہے، اور وہ روح اور مسیحی شفا کی طاقت سے ملبوس ہوتا ہے۔

12۔ 15-13:412

کرسچن سائنس اور الٰہی محبت کی طاقت قادر مطلق ہے۔ درحقیقت گرفت کو ڈھیلا کرنا اور بیماری، موت اور گناہ کو نیست کرنا جائز ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 24-19:241

ساری جانثاری کا مادا الٰہی محبت، بیماری کی شفا اور گناہ کی تباہی کا عکس اور اظہار ہے۔ ہمارے مالک نے کہا، ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

ایمان سے آگے، کسی شخص کا مقصد سچائی کے نقش قدم کو ڈھونڈنا ہونا چاہیئے جو صحت اور پاکیزگی کی راہ ہے۔

14۔ 14-9:340

دوسرے الفاظ میں: آیئے سارے معاملے کا نتیجہ سنتے ہیں: خدا سے محبت رکھیں اور اُس کے حکموں پر عمل کریں: کیونکہ یہی اُس کی شبیہ اور صورت پر کامل انسانیت ہے۔ الٰہی محبت لامحدود ہے۔ اِس لئے جو کچھ بھی وجود رکھتا ہے سب خدا میں اور خدا کا ہے، اور یہ اُس کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔